OPEN ACCESS
Al-Nasr
ISSN (Online): 2958-9398
ISSN (Print): 2959-1015
https://alnasrjournal.com

بلاک چین ٹیکنالوجی پر عالمی ردِ عمل: بین الاقوامی پالیسیوں، قانونی وضابطہ جاتی رجحانات اور مختلف ممالک کے تقابلی مطالعے کا تحقیقی جائزہ

Global Responses to Block chain Technology: A Comparative and Critical Study of International Policies, Legal Frameworks, and Regulatory Trends

Saqib Hussain

Imam o Khateeb, Jamia masjid Madina H2 block Johar Town Lahore

Abstract

Blockchain technology has emerged as one of the most significant digital innovations of the contemporary era, transforming various fields including financial systems, commercial transactions, digital identity, data security, and public services. Its distinctive features, such as decentralization, transparency, immutability, and secure data management, have attracted considerable attention from governments, financial institutions, and technology companies worldwide. This study examines the international responses to blockchain technology, particularly with regard to cryptocurrencies, digital assets, regulatory frameworks, and central bank digital currencies. It comparatively analyzes the approaches adopted by major countries and regions, including the United States, European Union, India, Pakistan, China, South Korea, Switzerland, and Estonia. The study demonstrates that international responses are diverse, ranging from supportive and innovation-oriented policies to cautious regulation and strict restrictions. The United States and the European Union have focused on developing comprehensive regulatory frameworks, while India has adopted a cautious approach through taxation

CC BY

and regulatory oversight. Pakistan has recently taken institutional and regulatory initiatives aimed at developing a framework for digital assets and cryptocurrencies. China, on the other hand, has imposed strict restrictions on private cryptocurrencies while actively promoting blockchain technology and its central bank digital currency, the digital yuan. The study concludes that blockchain technology offers significant opportunities for economic development, financial innovation, transparency, and digital governance; however, its sustainable adoption requires clear legislation, effective regulation, consumer protection, financial stability, cybersecurity, and international cooperation. A balanced regulatory approach is therefore essential for maximizing the benefits of blockchain while minimizing its associated risks.

Keywords: Blockchain Technology, Cryptocurrency, Digital Assets, Regulatory Framework, Digital Currency, International Respons

تمہید

گزشتہ چند سالوں میں بلاک چین ٹیکنالوجی کے ظہور کے بعد اس ٹیکنالوجی نے عالمی سطح پر بے حد توجہ حاصل کی ہے، جس نے روایتی مالیاتی نظام، تجارتی لین دین، اور ڈیجیٹل سیکیورٹی کے شعبوں میں انقلابی تبدیلیوں کی بنیاد رکھی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کی منفرد خصوصیات، شفافیت، عدم مرکزیت، اور ڈیٹا کی ناقابلِ تغیر حیثیت وغیرہ نے دنیا بھر کی حکومتوں، مالیاتی اداروں، اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کو مجبور کیا کہ وہ اس پر سنجیدگی سے غور کریں۔ بین الاقوامی سطح پر بلاک چین کو مختلف زاویوں سے دیکھا جارہا ہے کچھ ترقی یافتہ ممالک جیسے امریکہ، برطانیہ، چین، اور جرمنی وغیرہ، نے بلاک چین کو جدید مالیاتی نظام، کاروباری عمل، اور حکومتی خدمات میں انضمام کے لیے ایک اہم موقع کے طور پر دیکھا ہے۔ ان ممالک نے تحقیق، سرمایہ کاری، اور قانون سازی کے ذریعے اس ٹیکنالوجی کی ترقی کی راہ ہموار کرتے ہوئے اسے خوش دلی سے قبول کیا ہے اور اس کی قانونی حیثیت کو تسلیم کر کے اس کے استعمال کو فروغ دیا ہے، جبکہ دیگر کئی ممالک نے اس کے خطرات اور چیلنجز کے پیش نظر محتاط رویہ اختیار کیا ہے۔ لہٰذا اس فصل میں بین الاقوامی سطح پر بلاک چین کے حوالے سے اپنائے گئے مختلف رد عمل کا جائزہ پیش کیا گیا ہے، تاکہ اس ٹیکنالوجی کی عالمی نوعیت کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد مل سکے۔

بلاک چین ٹیکنالوجی کے حوالے سے بین الاقوامی ردِ عمل متنوع اور مسلسل ارتقاء پذیر رہا ہے۔ دنیا بھر کے ممالک نے اسے مختلف انداز میں اپنایا ہے، جس کی بنیاد ان کے معاشی، قانونی، اور تکنیکی نقطۂ نظر پر ہے۔ لہذا چند اہم بین الاقوامی رجحانات اور ردِ عمل کا خلاصہ درج ذیل ہے:

مثبت ردِ عمل

کئی ترقی یافتہ ممالک نے بلاک چین کو مستقبل کی معیشت کا اہم جزو تسلیم کرتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اسے تسلیم کیا ہے جیسا کہ:

امریکہ کا ردِ عمل

امریکہ میں بلاک چین پر مبنی اسٹارٹ اپس کی سرپرستی کی جارہی ہے، اور SEC (Securities and Exchange Commission) کرپٹو سے متعلق قوانین وضع کر رہتے ہوئے امریکہ نے حالیہ برسوں میں بلاک چین اور کرپٹو کرنسی کے حوالے سے اپنے رویے میں نمایاں تبدیلیاں کی ہیں، جو کہ قانون سازی، ریگولیٹری اصلاحات، اور حکومتی اقدامات کی صورت میں ظاہر ہو رہی ہیں۔

امریکہ کی بلاک چین سے متعلق قانون سازی

GENIUS Act یہ بل اسٹیبل کوائنز (Stablecoins) کے لیے ایک وفاقی ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ 19 مئی 2025 کو سینیٹ نے اسے 66-32 ووٹوں سے منظور کیا، جو کہ کرپٹو کرنسی کے حوالے سے پہلی جامع قانون سازی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔[1]

FIT21 (Financial Innovation and Technology for the 21st Century Act)

یہ بل مئی 2024 میں ایوانِ نمائندگان سے منظور ہوا۔ اس کا مقصد ڈیجیٹل اثاثوں کے لیے واضح ریگولیٹری حدود متعین کرنا ہے، جس میں CFTC کو ڈیجیٹل کموڈیٹیز اور SEC کو سیکیورٹیز کی نگرانی سونپی گئی ہے۔[2]

ریگولیٹری اداروں کی تبدیلیاں

SEC میں قیادت کی تبدیلی کرتے ہوئے امریکہ کے اعلی حکام کی طرف سے اپریل 2025 میں پال ایس ایٹکنز کو SEC کا چیئرمین مقرر کیا گیا، جو کہ کرپٹو کرنسی کے حامی سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی قیادت میں SEC نے کرپٹو انڈسٹری کے ساتھ تعاون پر مبنی رویہ اپنایا ہے۔[3]

اسی طرح Crypto کے حوالے سے جنوری 2025 میں SEC نے کمشنر ہیسٹر پیئرس کی سربراہی میں ایک نئی ٹاسک فورس قائم کی، جس کا مقصد کرپٹو اثاثوں کے لیے واضح ریگولیٹری فریم ورک تیار کرنا ہے۔[4]

امریکی صدر کی طرف سے حکومتی اقدامات اور پالیسیاں

مارچ 2025 میں صدر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ امریکہ ایک قومی ڈیجیٹل اثاثہ ذخیرہ قائم کرے گا، جس میں بٹ کوائن، ایتھیریم، سولانا، کارڈانو، اور ریپل شامل ہوں گے۔ نیز ڈیجیٹل فنانشل ٹیکنالوجی کے حوالے سے جنوری 2025 میں صدر

ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا جس کا مقصد ڈیجیٹل مالیاتی ٹیکنالوجی میں امریکی قیادت کو مضبوط کرنا ہے۔ اس کے تحت ایک 24 رکنی ورکنگ گروپ تشکیل دیا گیا ہے جو 180 دنوں میں نئی ریگولیٹری تجاویز پیش کرے گا۔[5]

(نوٹ) امریکہ میں بلاک چین اور کرپٹو کرنسی کے حوالے سے پالیسیوں میں یہ تبدیلیاں عالمی سطح پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہیں، کیونکہ امریکہ کی ریگولیٹری کی یہ عمل دیگر ممالک کے لیے مثال بن سکتا ہے۔

یورپی یونین کا ردِ عمل

یورپی یونین (EU) کی طرف سے "EU Blockchain Observatory and Forum" کے ذریعے تحقیق وترقی پر کام کیا جارہا ہے۔ جس کے نتیجے میں یورپی یونین نے بلاک چین اور کرپٹو کرنسی کے حوالے سے ایک جامع اور متوازن پالیسی اپنائی ہے، جس سے ان کا مقصد جدت کو فروغ دینا، صارفین کا تحفظ یقینی بنانا، اور مالیاتی استحکام کو برقرار رکھنا ہے۔

MiCA ریگولیشن کرپٹو اثاثوں کے لیے جامع فریم ورک

"مارکٹس اِن کرپٹو ایسٹس" (MiCA) ریگولیشن EU کی جانب سے کرپٹو اثاثوں کے لیے پہلا مکمل قانونی فریم ورک ہے، جو 30 دسمبر 2024 سے نافذ العمل ہوا۔ اس کا مقصد کرپٹو اثاثوں کے اجراء، تجارت، اور خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے واضح قواعد وضوابط فراہم کرنا ہے۔ اس میں اسٹیبل کوائنز کے لیے سخت تقاضے، صارفین کے تحفظ کے اقدامات، اور منی لانڈرنگ کی روک تھام شامل ہیں۔[6]

ڈیجیٹل کرنسی کی تیاری

یورپی مرکزی بینک (ECB) ایک ڈیجیٹل یورو پر کام کر رہا ہے، جو کہ ایک مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسی (CBDC) ہوگی۔ اکتوبر 2023 میں ECB نے تیاری کے مرحلے کا آغاز کیا، جس میں ضوابط کی تیاری اور ٹیکنالوجی فراہم کنندگان کا انتخاب شامل ہے۔ یہ منصوبہ 2025 کے آخر تک ممکنہ اجرا کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔[7]

یورپی بلاک چین سروسز انفراسٹرکچر (EBSI) اور EUROPEUM-EDIC

EU نے یورپی بلاک چین سروسز انفراسٹرکچر (EBSI) کے ذریعے ایک یورپی بلاک چین نیٹ ورک قائم کیا ہے، جس کا مقصد سرکاری خدمات میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ 21 مئی 2024 کو، کمیشن نے EUROPEUM-EDIC کے قیام کا اعلان کیا، جو 10 رکن ممالک کے کنسورشیم پر مشتمل ہے اور EBSI کی توسیع اور ترقی میں معاونت کرے گا۔[8]

ریگولیٹری سینڈ باکس اور سٹینڈرڈائزیشن

EU نے بلاک چین اور Web3 ٹیکنالوجیز کے لیے ایک ریگولیٹری سینڈ باکس متعارف کرایا ہے، جو کہ نئے منصوبوں کو حقیقی دنیا میں آزمائش کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ اقدام قانونی فریم ورک کی ترقی اور ٹیکنالوجی کے معیار کے قیام میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔

FR فرانس اور ES اسپین کی پیش رفت

فرانس نے 2019 کے PACTE قانون کے تحت PSAN رجسٹریشن نظام متعارف کرایا، جسے MiCA کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ اب کمپنیاں (AMF) Autorité des Marchés Financiers سے منظوری حاصل کر سکتی ہیں۔ جبکہ

اسپین نے MiCA کے نفاذ کے لیے 12 ماہ کی عبوری مدت اپنائی ہے، جس کے دوران موجودہ کرپٹو سروس فراہم کنندگان کو رجسٹریشن کے بغیر کام کرنے کی اجازت ہے، بشرطیکہ وہ 30 دسمبر 2024 سے پہلے AML قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہوں۔ Comisión Nacional del Mercado de Valores (CNMV) نے اس حوالے سے واضح ہدایات جاری کی ہیں۔[9]

یورپی یونین نے بلاک چین اور کرپٹو کرنسی کے حوالے سے ایک متوازن اور جامع پالیسی اپنائی ہے، جو کہ جدت کو فروغ دینے، صارفین کے تحفظ، اور مالیاتی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات پر مشتمل ہے۔ اگرچہ کچھ رکن ممالک نے ابھی تک مکمل طور پر MiCA کو نافذ نہیں کیا، لیکن اس کے باوجود مجموعی طور پر EU کی کوششیں عالمی سطح پر ایک مثال کے طور پر دیکھی جا رہی ہیں۔

(نوٹ) اگرچہ MiCA پورے EU میں نافذ ہے، لیکن پھر بھی کچھ رکن ممالک جیسے بیلجیم، اٹلی، پولینڈ، پرتگال، لکسمبرگ، اور رومانیہ وغیرہ نے ابھی تک اپنے قومی قوانین کو مکمل طور پر ہم آہنگ نہیں کیا۔[10]

احتیاطی و محدود ردِ عمل

کچھ ممالک نے بلاک چین کو تسلیم تو کیا ہے، لیکن اس کے استعمال پر سخت ضوابط عائد کیے ہیں:

بلاک چین سے متعلق بھارت کا ردِ عمل

بھارت میں بلاک چین کو مالیاتی خدمات، زمین کے ریکارڈ، اور شناختی نظام میں استعمال کرنے کی کوششیں جاری ہیں، لیکن کرپٹو کرنسیوں پر سخت نگرانی ہے۔ بھارت نے حالیہ برسوں میں بلاک چین اور کرپٹو کرنسیوں کے حوالے سے متعدد اقدامات تو کیے ہیں، تاہم ایک جامع اور واضح پالیسی کا فقدان اب بھی محسوس کیا جا رہا ہے۔ بھارت کے بلاک چین سے متعلق ردِ عمل کی تفصیل درج ذیل ہے جس میں حالیہ عدالتی بیانات، ٹیکس پالیسی، بین الاقوامی دباؤ، اور ریاستی سطح پر بلاک چین کے استعمال کو شامل کیا گیا ہے:

سپریم کورٹ کی حکومت پر تنقید

حالیہ دنوں مئی 2025 میں بھارت کی سپریم کورٹ نے کرپٹو کرنسیوں کے حوالے سے حکومت کی غیر واضح پالیسی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ عدالت نے کرپٹو ٹریڈنگ کو "حوالہ کاروبار" سے تشبیہ دی اور حکومت سے فوری طور پر واضح ریگولیٹری فریم ورک بنانے کا مطالبہ کیا۔ جسٹس سوریہ کانت نے کہا: "اگر آپ کرپٹو پر ٹیکس لگا سکتے ہیں تو آپ اسے ریگولیٹ بھی کر سکتے ہیں"۔[11]

قانونی اقدامات اور ٹیکس

بھارت نے 2022 میں کرپٹو اثاثوں کو "ورچوئل ڈیجیٹل اثاثے" (VDAs) کے طور پر تسلیم کیا اور ان پر 30٪ فلیٹ انکم ٹیکس اور 1٪ TDS نافذ کیا۔ 2025 کے بجٹ میں ان قوانین کو مزید سخت کیا گیا، جس میں کرپٹو ٹرانزیکشنز کی نگرانی اور رپورٹنگ کی شرائط کو بڑھایا گیا ہے۔[12]

بھارتی پالیسی میں تاخیر

بھارت کی حکومت نے ستمبر 2024 تک کرپٹو پالیسی پر ایک مباحثہ پیپر جاری کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، جو تاحال جاری نہیں ہوا۔ اقتصادی امور کے سیکریٹری اجے سیٹھ نے کہا کہ کرپٹو اثاثوں کی سرحد پار نوعیت کے باعث بھارت کی پالیسی یکطرفہ نہیں ہو سکتی۔[13]

بین الاقوامی تعاون اور FSB کے تحت عالمی جائزہ

اکتوبر 2025 میں بھارت کا فنانشل اسٹیبلیٹی بورڈ (FSB) کے ذریعے جائزہ متوقع ہے، جو کرپٹو اثاثوں کے ریگولیشن میں بھارت کی تیاری اور بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگی کا جائزہ لے گا۔[14]

ریاستی سطح پر بلاک چین کا استعمال

آندھرا پردیش میں 91 آئی ٹی اور الیکٹرانکس کمپنیاں بلاک چین پر مبنی ای-گورننس خدمات کے لیے سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ یہ اقدامات شہری خدمات کی شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔[15]

آخر میں بطورِ خلاصہ کہا جا سکتا ہے کہ بھارت نے کرپٹو کرنسیوں پر ٹیکس اور منی لانڈرنگ کے قوانین کے تحت کچھ اقدامات کیے ہیں، لیکن ایک جامع اور واضح ریگولیٹری فریم ورک کی عدم موجودگی سپریم کورٹ، صنعت اور بین الاقوامی اداروں کی تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ بین الاقوامی دباؤ اور اندرونی مطالبات کے پیشِ نظر، بھارت کو جلد از جلد ایک واضح پالیسی مرتب کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مالیاتی استحکام، صارفین کا تحفظ اور ٹیکنالوجی کی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

پاکستان کا بلاک چین اور کرپٹو کرنسی سے متعلق ردِ عمل

پاکستان نے 2025 میں بلاک چین اور کرپٹو کرنسی کے حوالے سے ایک جامع اور فعال پالیسی اپنائی ہے، جس کا مقصد مالیاتی جدت کو فروغ دینا، سرمایہ کاری کو متوجہ کرنا، اور عالمی معیارات کے مطابق ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنا ہے۔ اسی وجہ سے حالیہ دنوں مئی 2025 میں حکومتِ پاکستان نے "پاکستان ڈیجیٹل اثاثہ جات اتھارٹی" (PDAA) کے قیام کا اعلان کیا، جو ملک کے غیر رسمی کرپٹو مارکیٹ (جس کی مالیت 25 ارب ڈالر سے زائد ہے) کو ریگولیٹ کرے گی۔ PDAA کا مقصد قومی اثاثوں اور حکومتی قرضوں کی ٹوکنائزیشن، سرمایہ کاروں کے لیے قانونی وضاحت فراہم کرنا، اور اضافی بجلی کے ذریعے ریگولیٹڈ بٹ کوائن مائننگ کو فروغ دینا ہے۔[16]

کرپٹو کونسل (PCC) کی تشکیل

مارچ 2025 میں وزارتِ خزانہ کے تحت "پاکستان کرپٹو کونسل" (PCC) کا قیام عمل میں آیا، جس کا مقصد بلاک چین اور ڈیجیٹل اثاثوں کی ترقی کے لیے ریگولیٹری فریم ورک تیار کرنا ہے۔ PCC کے چیئرمین وفاقی وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب ہیں، جبکہ چیف ایگزیکٹو بلال بن صاقب اور مشیر کے طور پر بائنانس کے بانی چانگ پینگ ژاؤ خدمات انجام دے رہے ہیں۔[17]

بین الاقوامی شراکت داری

پاکستان نے حال ہی (15 مئی 2025) میں "ورلڈ لبرٹی فنانشل" (WLF) کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خاندان کی ملکیت میں ہے۔ یہ معاہدہ PCC کے تحت ہوا، جس کا مقصد پاکستان کو جنوبی ایشیا میں کرپٹو کا مرکز بنانا ہے۔[18]

اضافی بجلی کا استعمال اور بٹ کوائن مائننگ

پاکستان نے اضافی بجلی کے مؤثر استعمال کے لیے بٹ کوائن مائننگ اور AI ڈیٹا سینٹرز کے قیام کی منصوبہ بندی کی ہے۔ PCC کے سربراہ بلال بن ثاقب کے مطابق، یہ اقدام نہ صرف توانائی کے شعبے میں بہتری لائے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا کرے گا۔[19]

بلاک چین سے متعلق منفی ردِ عمل

چند ممالک نے بلاک چین سے وابستہ پہلوؤں، خاص طور پر کرپٹو کرنسی، کو مکمل طور پر مسترد کیا ہے:

چین کا بلاک چین سے متعلق ردِ عمل

چین نے 2025 میں بلاک چین اور کرپٹو کرنسیوں کے حوالے سے ایک دوہری حکمت عملی اپنائی ہے ایک طرف وہ نجی کرپٹو کرنسیوں پر سخت پابندیاں عائد کر رہا ہے، جبکہ دوسری طرف ریاستی سطح پر بلاک چین ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل یوآن (e-CNY) کو فروغ دے رہا ہے۔

نجی کرپٹو کرنسیوں پر پابندیاں

چین میں کرپٹو کرنسیوں کی تجارت، مائننگ اور ICOs پر مکمل پابندی عائد ہے۔ تاہم، مارچ 2025 میں ایک شنگھائی عدالت نے ذاتی ملکیت کی اجازت دی، جس کے بعد افراد بٹ کوائن اور دیگر ڈیجیٹل اثاثے رکھ تو سکتے ہیں، لیکن ان کا استعمال، تجارت یا سرمایہ کاری ممنوع ہے۔ 2025 کے اوائل میں، چین نے بینکوں اور مالیاتی اداروں پر مشتبہ کرپٹو ٹرانزیکشنز کی نگرانی اور رپورٹنگ کو لازمی قرار دیا۔ یہ اقدامات مالیاتی استحکام کو یقینی بنانے اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے کیے گئے ہیں۔[20]

ڈیجیٹل یوآن (e-CNY) کی ترقی

چین نے e-CNY کو قانونی کرنسی کے طور پر متعارف کرایا ہے، جو اب کئی شہروں میں عوامی نقل و حمل، تنخواہوں اور بین الاقوامی تجارت میں استعمال بھی ہو رہا ہے۔ مثال کے طور پر، 2023 میں چانگشو شہر میں سرکاری ملازمین کی تنخواہیں e-CNY میں ادا کی گئیں۔ اسی طرح e-CNY کو بین الاقوامی سطح پر فروغ دینے کے لیے، چین نے mBridge منصوبے میں شرکت کی ہے، جو مختلف ممالک کے مرکزی بینکوں کے ساتھ مل کر بین الاقوامی ادائیگیوں کے لیے CBDCs کا استعمال کرتا ہے۔[21]

بلاک چین اور حکومتی منصوبے

چین نے 2024 میں 54.5$ بلین کا قومی بلاک چین روڈمیپ متعارف کرایا، جس کا مقصد ڈیجیٹل گورننس، ڈیٹا سیکیورٹی، اور صنعتی جدت کو فروغ دینا ہے۔ اور Blockchain-based Service Network (BSN) چین کا قومی بلاک چین نیٹ ورک ہے، جو سرکاری اور نجی اداروں کو بلاک چین ایپلیکیشنز بنانے اور چلانے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ نیز China

RealDID ایک بلاک چین پر مبنی شناختی نظام ہے، جو شہریوں کو آن لائن خدمات تک رسائی کے لیے محفوظ اور نجی طریقے سے شناخت فراہم کرتا ہے۔[22]

ہانگ کانگ میں کرپٹو پالیسی

ہانگ کانگ، (جو چین کا خصوصی انتظامی علاقہ ہے) نے مئی 2025 میں ایک اسٹیبل کوائن بل منظور کیا، جس کے تحت اسٹیبل کوائن جاری کرنے والوں کے لیے لائسنسنگ فریم ورک قائم کیا گیا ہے۔ یہ اقدام ہانگ کانگ کو ڈیجیٹل اثاثوں کا عالمی مرکز بنانے کی کوشش کا حصہ ہے۔[23]

چین میں مائننگ اور سرمایہ کاری پر پابندی عائد ہے، تاہم ذاتی ملکیت کی اجازت ہے۔ اور ریاستی سطح پر بلاک چین اور e-CNY کو فروغ دیتے ہوئے ڈیجیٹل یو آن کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جارہا ہے۔ اسی طرح BSN اور RealDID جیسے منصوبوں کے ذریعے بلاک چین ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ اور ہانگ کانگ نے کرپٹو اثاثوں کے لیے لائسنسنگ فریم ورک متعارف کرایا ہے، جو چین کی مجموعی پالیسی سے مختلف ہے۔

روس، الجزائر اور مراکش کا ردعمل

روس میں بلاک چین کی کچھ ایپلی کیشنز کو اپنایا گیا ہے، لیکن کرپٹو کے استعمال پر حکومتی پابندیاں ہیں۔ اسی طرح الجزائر اور مراکش میں بھی کرپٹو پر مکمل پابندی ہے جبکہ بلاک چین کی اجازت دی گئی ہے۔

چین (China)

چین نے Initial Coin Offerings (ICOs) پر پابندی لگا کر اور کرپٹو کرنسیز کے تبادلے پر سخت قواعد وضوابط نافذ کر کے کرپٹو کرنسیز کے متعلق سخت نقطہ نظر اپنایا ہے۔ یہ حکومتی اقدام کرپٹو کرنسیز کی غیر مستحکم نوعیت سے وابستہ ممکنہ خطرات کو کنٹرول کرنے اور ان خطرات میں کمی کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہے۔ ان پابندیوں کے باوجود بلاک چین اپنی ڈیجیٹل کرنسی تیار کرنے میں سرگرم رہا ہے جسے ڈیجیٹل یو آن کہا جاتا ہے۔ ڈیجیٹل یو آن ایک مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی ہے جس کا مقصد مالیاتی شمولیت کو بڑھانا، لین دین میں کارکردگی کو فروغ دینا اور حکومت کو معیشت پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول فراہم کرنا ہے۔

چین نے بلاک چین ٹیکنالوجی میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔ کرپٹو کرنسیز کے پیچھے بنیادی ٹیکنالوجی بلاک چین دراصل ڈیجیٹل کرنسیز سے وسیع تر اطلاقات پر مشتمل ہے۔ چینی حکومت بلاک چین کی تبدیلی کی صلاحیتوں سے واقف ہے اور سپلائی چین مینجمنٹ، فنانس اور گورننس سمیت مختلف شعبوں میں اس کے استعمال پر تحقیقات کر رہی ہے۔ اگرچہ کرپٹو کرنسیز کے بارے میں چین کا نقطہ نظر مخالفانہ ہو سکتا ہے لیکن اپنی ڈیجیٹل کرنسی تیار کرنے اور بلاک چین ٹیکنالوجی کی تلاش پر اس کی توجہ ریگولیٹری نگرانی (Regulatory Oversight) کے کنٹرول کو برقرار رکھتے ہوئے ڈیجیٹل جدت (Digital Innovation) کے فوائد کو بروئے کار لانے کی خواہش کی عکاسی کرتی ہے۔[24]

جنوبی کوریا (South Korea)

ملک میں کرپٹو کرنسی کے شوقین افراد اور کاروبار کی بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ جنوبی کوریا نے خود کو بٹ کوائن کی صنعت میں ایک اہم شراکت دار ظاہر کیا ہے۔ صارفین کی حفاظت اور مالی تحفظ کی ضرورت کے پیش نظر جنوبی کوریا نے قانون سازی کو نافذ کیا ہے۔ جس کا مقصد کرپٹو کرنسی کے شعبے میں دھوکہ دہی اور منی لانڈرنگ کا مقابلہ کرنا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد کرپٹو کرنسی میں لین دین کے لیے ایک محفوظ اور زیادہ منظم ماحول پیدا کرنا ہے۔

سیکیورٹی خدشات کو دور کرنے کے علاوہ، جنوبی کوریا نے ابتدائی سکے کی پیش کش ICO کی طرف محتاط نقطہ نظر اختیار کیا ہے جو کرپٹو کرنسی فنڈ ریزنگ کا ایک مقبول طریقہ ہے۔ ملک نے سرمایہ کاروں کی حفاظت اور فنڈ ریزنگ کے ان طریقوں سے وابستہ ممکنہ خطرات کو کم کرنے کے لیے ICOS پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ جنوبی کوریا نے کرپٹو کرنسیز کی گمنام تجارت (Anonymous Trading) پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد شفافیت کو بڑھانا اور غیر قانونی سرگرمیوں مثلاً منی لانڈرنگ اور غیر قانونی لین دین کو روکنا ہے۔ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ لین دین قابلِ سراغ اور قابلِ احتساب (Accountable) ہیں۔ مجموعی طور پر جنوبی کوریا کے اقدامات اپنے شہریوں کی حفاظت کرتے ہوئے اور کرپٹو کرنسی ماحولیاتی نظام (Cryprocurrency Ecosystem) میں مالی سالمیت کو برقرار رکھتے ہوئے کرپٹو کرنسیز اور بلاک چین ٹیکنالوجی کی صلاحیت کو اپنانے کے مابین توازن کی عکاسی کرتے ہیں۔[25]

سوئٹزرلینڈ

جنوبی کوریا خود کو بٹ کوائن کی صنعت میں ایک اہم شریک کے طور پر لایا ہے، جو کرپٹو کرنسی اور بلاک چین کمپنیوں کی ترقی کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔ ملکی سطح پر کیے گئے فیصلوں نے اس شعبے میں متعدد کاروباری افراد کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ زگ (Zug) ایک نمایاں مقام کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے جس نے کرپٹو ویلی (Crypto Valley) کا "عرفی نام حاصل کیا ہے۔ زگ ایک عوامی مرکز بن گیا ہے جہاں بلاک چین کاروباروں نے اپنے معاملات کا آغاز کیا ہے۔ ان صنعتوں کے لیے ایک خوش آئند ماحول کی فراہمی کے علاوہ سوئس حکومت بلاک چین ٹیکنالوجی کو اپنانے کی مکمل حمایت بھی کرتی ہے۔

سوئٹزرلینڈ نے جدت، کارکردگی اور شفافیت کے لیے بلاک چین کی صلاحیتوں کے مد نظر مختلف شعبوں میں بلاک چین کے فروغ کے لیے پالیسیاں اور اقدامات نافذ کیے ہیں۔ زگ میں کرپٹو ویلی " کی موجودگی اور حکومتی سطح پر بلاک چین ٹیکنالوجی کے فروغ جیسے اقدامات نے کرپٹو کرنسی اور بلاک چین کمپنیوں کے متعلق سوئٹزرلینڈ کی دلچسپی ظاہر کی ہے۔ یہ ملک ایک ایسے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینا جاری رکھے ہوئے ہے جو بلاک چین ٹیکنالوجی کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔[26]

ایسٹونیا

ایسٹونیا مختلف شعبوں میں بلاک چین ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ ایک قابل ذکر مثال حکومت کی طرف سے ای۔ رہائشی پروگرام (e-Residency Program) کے لیے بلاک چین پر مبنی نظام کو اپنانا ہے۔ یہ نقطہ نظر ای رہائشیوں کو فراہم کی جانے والی ڈیجیٹل شناختوں، تحفظ اور شفافیت کو بڑھاتا ہے جس سے وہ دور سے سرکاری سروسز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسٹونیا اپنی کرپٹو کرنسی لانچ کرنے پر غور کر رہا ہے، جسے Estcoin کہا جاتا ہے۔ اس

کا مقصد بلاک چین ٹیکنالوجی کا مزید فائدہ اٹھانا اور ملک کے اندر ڈیجیٹل جدت (Digital Innovation) کو فروغ دینا ہے۔ کیونکہ ان کے خیال کے مطابق Estcoin مختلف شعبوں مثلاً فنانس، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور غیر مرکزی اطلاقات وغیرہ میں استعمال ہو سکتا ہے۔[27]

مختلف ممالک کے بلاک چین سے متعلق ردِ عمل کا خلاصہ

مذکورہ تمام ممالک کے رد عمل کو دیکھتے ہوئے اگر Blockchain ٹیکنالوجی کا سادہ اور جامع انداز میں جائزہ پیش کیا جائے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ Blockchain ایک غیر مرکزی اور محفوظ نظام ہے جس میں معلومات کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا، اور یہ سمارٹ معاہدوں، hashing اور اتفاقِ رائے جیسے اصولوں پر کام کرتا ہے۔ مختلف اقسام کی Blockchain جیسے سرکاری، نجی اور ہائبرڈ پر بھی بات کی گئی ہے۔ ساتھ ہی کرپٹو کرنسیوں جیسے Bitcoin، Ethereum اور Ripple کا تعارف کروایا گیا ہے، جنہیں ڈیجیٹل اثاثے سمجھا جاتا ہے اور یہ cryptography کے ذریعے محفوظ ہوتی ہیں۔ مختلف ممالک کے رد عمل کی روشنی میں یہ بھی جاننا بھی ضروری ہے کہ ان کا طرف سے Crypto Tokens جیسے utility tokens، security tokens اور asset-backed tokens کی اقسام بھی بیان کی گئی ہیں۔ اگرچہ ان کا استعمال بڑھ رہا ہے، لیکن اس مارکیٹ میں دھوکہ دہی اور چوری جیسے خطرات موجود ہیں، جن کی مثالیں Mt. Gox اور BitConnect جیسے واقعات سے دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ قانونی، ضابطہ اخلاق اور ٹیکس سے متعلق چیلنجز پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مجموعی طور پر اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ کرپٹو کرنسیز اور Blockchain ٹیکنالوجی کے فوائد کے ساتھ ساتھ خطرات بھی ہیں، اس لیے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال ضروری ہے تاکہ ایک محفوظ اور پائیدار ڈیجیٹل نظام قائم کیا جا سکے۔

خلاصہ کلام

بلاک چین ٹیکنالوجی کے حوالے سے بین الاقوامی ردِ عمل متنوع اور مسلسل ارتقاء پذیر رہا ہے۔ دنیا بھر کے ممالک نے اسے مختلف انداز میں اپنایا ہے، جس کی بنیاد ان کے معاشی، قانونی، اور تکنیکی نقطۂ نظر پر ہے کئی ترقی یافتہ ممالک نے بلاک چین کو مستقبل کی معیشت کا اہم جزو تسلیم کرتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اسے تسلیم کیا ہے جیسا کہ امریکہ، یورپی یونین، فرانس اور اسپین وغیرہ اور اسی طرح چند ایک ممالک وہ ہیں جنھوں نے بلاک چین کو اپنایا تو ہے مگر احتیاطی تدابیر کی اپناتے ہوئے جیسا کہ بھارت نے کرپٹو کرنسیوں پر ٹیکس اور منی لانڈرنگ کے قوانین کے تحت کچھ اقدامات کیے ہیں، لیکن ایک جامع اور واضح ریگولیٹری فریم ورک کی عدم موجودگی سپریم کورٹ، صنعت اور بین الاقوامی اداروں کی تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ بین الاقوامی دباؤ اور اندرونی مطالبات کے پیش نظر، بھارت کو جلد از جلد ایک واضح پالیسی مرتب کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مالیاتی استحکام، صارفین کا تحفظ اور ٹیکنالوجی کی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اور کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جہاں بلاک چین کے استعمال پر پابندی ہے جیسا کہ چین میں مائننگ اور سرمایہ کاری پر پابندی عائد ہے، تاہم ذاتی ملکیت کی اجازت ہے۔ اور ریاستی سطح

پر بلاک چین اور e-CNY کو فروغ دیتے ہوئے ڈیجیٹل یو آن کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جا رہا ہے۔ اور پاکستان نے اس سال یعنی 2025 میں بلاک چین اور کرپٹو کرنسی کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے، جس میں PDAA اور PCC جیسے اداروں کا قیام شامل ہے۔ یہ اقدامات ملک کو مالیاتی جدت، سرمایہ کاری کے فروغ، اور عالمی معیارات کے مطابق ریگولیٹری فریم ورک کی جانب لے جا رہے ہیں۔

References

[1] https://www.businessinsider.com/genius-act-stablecoin-bill-crypto-regulation-legislation-cryptocurrencies-trump-democrats-2025-5
[2] https://www.congress.gov/bill/118th-congress/house-bill/4763
[3] https://www.sec.gov/newsroom/press-releases/2025-68
[4] https://www.sec.gov/newsroom/press-releases/2025-30
[5] https://www.whitehouse.gov/presidential-actions/2025/01/strengthening-american-leadership-in-digital-financial-technology
[6] https://www.fintecharbor.com/mica-regulation-across-the-eu-country-implementation-overview-2025/
. https://eur-lex.europa.eu/EN/legal-content/summary/european-crypto-assets-regulation-mica.html
[7] https://en.m.wikipedia.org/wiki/Digital_euro
[8] https://digital-strategy.ec.europa.eu/en/policies/blockchain-strategy
[9] https://www.fintecharbor.com/mica-regulation-across-the-eu-country-implementation-overview-2025/
[10] https://www.coindesk.com/policy/2024/12/10/eu-countries-struggle-to-implement-mi-ca-as-deadline-for-crypto-regulatory-revamp-looms
[11] https://www.coindesk.com/policy/2025/05/20/why-cant-india-draft-a-clear-cut-crypto-policy-countrys-supreme-court-raps-government
[12] https://m.economictimes.com/wealth/tax/crypto-income-budget-2025-tightens-crypto-transaction-monitoring-other-tax-norms/articleshow/117854501.cms
[13] https://www.reuters.com/technology/india-reviewing-crypto-position-due-global-changes-senior-official-says-2025-02-02
[14] https://m.economictimes.com/markets/cryptocurrency/india-must-lead-not-linger-on-global-crypto-regulation/articleshow/121310162.cms
[15] https://timesofindia.indiatimes.com/city/vijayawada/91-firms-ready-to-set-shop-in-andhra-pradesh-with-focus-on-it-jobs-and-e-governance/articleshow/121169867.cms
[16] https://profit.pakistantoday.com.pk/2025/05/21/new-authority-to-regulate-25-billion-informal-crypto-market-in-pakistan
[17] https://en.m.wikipedia.org/wiki/Pakistan_Crypto_Council
[18] https://m.economictimes.com/markets/cryptocurrency/pakistan-strikes-deal-with-trump-family-backed-crypto-venture/articleshow/121179568.cms
[19] https://www.reuters.com/world/asia-pacific/pakistan-turns-bitcoin-miners-ai-data-centers-use-surplus-power-2025-04-09
[20] CoinReporter. (2025, March). China shifts stance: Personal ownership of Bitcoin and crypto now permitted. CoinReporter. https://www.coinreporter.io/2025/03/china-shifts-stance-personal-ownership-of-bitcoin-and-crypto-now-permitted

[21] IFC Review. (2025, January). China tightens grip: New regulations to curb risky crypto trades among banks. IFC Review. https://www.ifcreview.com/news/2025/january/asia-china-tightens-grip-new-regulations-to-curb-risky-crypto-trades-among-banks
[22] Wikipedia contributors. (n.d.). Digital renminbi. Wikipedia. Retrieved May 21, 2025, from https://en.wikipedia.org/wiki/Digital_renminbi
[23] Wikipedia contributors. (n.d.). mBridge. Wikipedia. Retrieved May 21, 2025, from https://en.wikipedia.org/wiki/MBridge
[24] Cointelegraph. (2021). The State of Cryptocurrency Regulations in 2021.
[25] Coindesk, (2021). A Global Guide to Crypto-Currency Policy and Regulation.
[26] Forbes. (2021). Countries With The Most Cryptocurrency Adoption.
[27] Forbes. (2021). Countries With The Most Cryptocurrency Adoption.